سوال

(294) اذان سے پہلے ہی اپنی نماز انفرادی طور پر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں نمازِ ظہر کا وقت ۲ بجے مقرر ہوا ہے ایک آدمی ڈیڑھ بجے اذان سے پہلے ہی اپنی نماز انفرادی طور پر پڑھ کر اپنے کام میں مشغول ہوجاتا ہے۔ کیا اس کی نماز قبول ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز پہلے ٹائم ادا کرنی چاہیے۔ کسی جگہ اگر جماعت لیٹ ہوتی ہو تو لوگوں کو ہر وقت جماعت کا انتظام کرنا چاہیے۔ چاہے غیر مسجد میں کیوں نہ ہو۔ تاکہ جماعت کے اجر و ثواب سے محروم نہ رہیں۔ اگر ایسی صورت ممکن نہ ہو تو نماز ہو جائے گی۔ ان شاء ا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :288

محدث فتویٰ